آدم علیہ السلام کی اولاد ہونے کی بنا پر ہندو مسلم بھائی بھائی کہنا

مجیب: مولانا محمد کفیل رضا عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1891

تاریخ اجراء: 07 ربیع الاول 1446ھ/12 ستمبر 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بعض مسلمان لوگ ہندو مسلم بھائی بھائی کا نعرہ لگاتے ہیں، ان کی جب اصلاح کی جائے، تو کہتے ہیں کہ سب تو آدم علیہ السلام کی اولاد ہیں، لہٰذا سب بھائی ہی ہوئے۔ کیا یہ بات صحیح ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

قرآنِ کریم میں مسلمانوں کا آپس میں ایک دوسرے کا بھائی ہونا مذکور ہے نہ کہ غیر مسلم کا بھی مسلمان کا بھائی ہونا، نیز یہ کہنا کہ سب حضرت سیدنا آدم علیٰ نبینا و علیہ الصلوۃ و السلام کی اولاد ہیں، تو یہ بھی درست نہیں کہ حضرت سیدنا آدم علیہ السلام مسلمان تھے اور مسلمانوں کی نسبت ہی آپ کی طرف کی جا سکتی ہے، غیر مسلموں کی نسبت آپ کی طرف نہیں کر سکتے۔

فتاویٰ شارح بخاری میں اسی طرح کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: ”جو شخص اپنے آپ کو کسی مشرک کا بھائی بتائے وہ سنی مسلمان نہیں ہو سکتا، قرآنِ مجید میں ہے: ”اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ“ مسلمان مسلمان کا بھائی ہے۔ اور فرمایا: ”وَ مَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ“ بیر ان کی باتوں سے جھلک اٹھا اور وہ جو سینے میں چھپائے ہیں اور بڑا ہے۔“ (فتاویٰ شارح بخاری، جلد2، صفحہ552، مطبوعہ: ہند)

امام اہلسنت، سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے فرماتے ہیں: ”فقط اولادِ آدم علیہ السلام ہونا کافی نہیں کہ کافروں کا نسب خود حضرت سیدنا آدم علیہ الصلوۃ والسلام سے منقطع ہے۔ قال اللہ تعالیٰ: ”اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ“ وقال تعالیٰ: ”اِنَّهٗ لَیْسَ مِنْ اَهْلِكَ ۚ اِنَّهٗ عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ“ (ترجمہ:) اللہ تعالیٰ نے فرمایا: بیشک

تمام مومن بھائی بہن ہیں، اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اے پیارے نوح (علیہ السلام) یہ آپ کی اہل میں نہیں وہ تو اچھے عمل والا نہیں ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد13، صفحہ647، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com daruliftaahlesunnat DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat feedback@daruliftaahlesunnat.net